جلد ۲۹ | ۱۰ وفا ہش ۱۳۲۰ | ۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۰ھ | ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۵۴

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۴ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۶۰ھ

روس کے متعلق برطانیہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا مشورہ

جو
نہایت مفید ثابت ہوا

جرمنی نے جب ڈینزگ پر قبضہ کرنے کا تہیہ کیا۔ تو برطانیہ نے کوشش کی۔ کہ روس کے ساتھ سمجھوتہ کر کے ڈینزگ کو جرمنی سے بچانے کے لئے پولینڈ کی امداد کرنے کی صورت پیدا کی جائے۔ چونکہ یہ امداد روس کے راستہ ہی کی جا سکتی تھی۔ اس کے لئے روس سے گفت و شنید کی گئی۔ لیکن روس اور جرمنی چونکہ اندر ہی اندر آپس میں ملے ہوئے تھے۔ اس لئے روس گفتگو کو دیدہ دانستہ لمبا کرتا رہا۔ آخر اس نے کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اور اس وقت جبکہ ہٹلر پولینڈ کو فتح کر چکا روس نے خفیہ معاہدہ کے رو سے طے شدہ حصہ پر آ کر قبضہ جما لیا۔ اور اس طرح کھلم کھلا طور پر ثابت کر دیا۔ کہ روس برطانیہ کی بجائے جرمنی کے ساتھ اپنے تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ دونوں حکومتیں مل کر انگریزوں کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس وقت یعنی ستمبر ۱۹۳۹ء میں روس اور موجودہ جنگ کے عنوان سے ایک مضمون رقم فرمایا جس میں واقعات کے رو سے جہاں برطانیہ کے خلاف روس کے معاندانہ رویہ کی تشریح فرمائی۔ وہاں انگریز مدبرین کو یہ مشورہ دیا۔ کہ ”وہ روس کے پولینڈ پر حملہ کو نظر انداز کر دیں۔ روس نے جو کچھ کیا۔ جرمنی کے حملہ کے نتیجہ میں کیا۔ پس وہ جرمنی سے کہدیں۔ کہ یہ تقسیم تمہارے فعل کا نتیجہ ہے ہم جنگ کے بعد اس کا بدلہ پولینڈ کو تم سے دلوائیں گے“

پھر فرمایا: ”میرے نزدیک اس نئی مشکل کا سہل حل یہی ہے۔ کہ جرمنی کے فعل کی قیمت اسی سے وصول کی جائے۔ اور روس سے جھگڑے کی صورت کو نظر انداز کر کے جرمنی کی تدبیر کو ناکام کر دیا جائے“

اس مشورہ کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے حضور نے لکھا:۔

”اب روس اور جرمنی انگریزوں کی طاقت کو توڑنے کے لئے متحد ہو چکے ہیں بے شک ان میں شدید اختلافات ہیں بے شک وہ ایک وقت میں ظاہر ہوں گے۔ لیکن کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ اختلافات ابھی ظاہر ہو جائیں گے ممکن ہے اللہ تعالےٰ فضل کر کے کل ہی جرمنی اور روس میں لڑائی چھڑوا دے۔“ (الفضل ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء)

حالات سے واقفیت رکھنے والے جانتے ہیں۔ کہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے عرصہ میں باوجودیکہ روس کا نہ صرف سارا رجحان جرمنی کی طرف تھا۔ بلکہ ان کے آپس میں نہایت گہرے تعلقات تھے۔ اور جرمنی کو اس نے خوراک وغیرہ کے ذریعہ بہت کچھ امداد بھی دی۔ اس کے مقابلہ میں برطانیہ کے ساتھ روس کا سلوک بالکل غیر ہمدردانہ رہا۔ پھر بھی برطانیہ کی طرف سے ہر ممکن کوشش کی گئی۔ کہ روس کے ساتھ کسی قسم کے جھگڑے کی صورت نہ پیدا ہو۔ آخر مدبرین برطانیہ اس میں کامیاب ہو گئے۔ اور وہ وقت آ گیا جس کی طرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے مذکورہ بالا الفاظ میں آج سے بہت عرصہ قبل ارشاد فرمایا تھا۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے فضل کر کے روس اور جرمنی کی جنگ چھڑوا دی۔ اور اس طرح روس اور برطانیہ ایک دوسرے کے حلیف بن گئے۔ وزیر اعظم برطانیہ نے روس کو جرمنی کے مقابلہ میں ہر ممکن امداد دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ برطانیہ سے بری بحری اور ہوائی جنگ کے ماہرین ماسکو پہنچ چکے ہیں۔ اور روس کے لنڈن میں۔ ادھر برطانیہ نے جرمنی کے خلاف اپنی جنگی جدوجہد کو اور زیادہ تیز کر دیا ہے۔

اگر خدانخواستہ اس وقت جبکہ روس نے پولینڈ کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا تھا۔ روس اور برطانیہ کے تعلقات بگڑ جاتے۔ اور جنگ تک نوبت پہنچ جاتی۔ تو یہ جرمنی کی ایک ایسی چال ہوتی۔ جو اس کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتی اور برطانیہ کو اس سے سخت نقصان پہنچتا۔ لیکن اس وقت برطانیہ نے صبر و تحمل سے کام لیا اور کافی عرصہ تک روس سے جھگڑے کی صورت کو نظر انداز کیا گیا۔ آخر اس کا وہی نتیجہ نکلا۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیان فرما دیا تھا۔ اور جس کے رونما ہونے کا انحصار محض خدا تعالےٰ کے فضل پر بتایا تھا۔ یعنی جرمنی اور روس میں اس وقت جنگ جاری ہو گئی۔ جبکہ کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ آ سکتی تھی۔ اور اس طرح ایک طرف تو جرمنی کا سارا زور جو پہلے صرف انگریزوں کے خلاف صرف ہو رہا تھا۔ ایک اور طرف بٹ گیا اور دوسری طرف انگریزوں کے لئے موقعہ پیدا ہو گیا۔ کہ وہ خدا کے اس فضل سے جس قدر فائدہ اٹھا سکیں۔ اٹھا لیں۔

قادیان ۸ وفا ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت ہنوز علیل ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا جاری رکھیں:

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کے علاوہ بخار بھی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیروعافیت ہے۔

نظارت دعوۃ وتبلیغ کی طرف سے مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندہری کو بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ سلسلہ تبلیغ بھیجا گیا۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) منشی دانشمند صاحب وکیل پونچھ کی بھاوجہ اور بچہ بیمار ہیں۔ (۲) محمد الدین صاحب بھوپال وڈالہ کا بچہ حمید الحق بیمار ہے ان کی صحت کے لئے اور (۳) لطیف احمد صاحب ہاشمی کلرک پونا جو بسلسلہ ملازمت سمندر پار جارہے ہیں۔ ان کی خیروعافیت کے لئے دعا کی جائے۔

قائمقام امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے میاں عبدالرشید صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی عارضی تبدیلی کے سلسلہ میں آخر اکتوبر ۱۹۴۱ء تک ملک محمد شفیع صاحب ہیڈ کلرک ریلوے انجن شیڈ کو قائمقام امیر مقرر فرمایا ہے۔ مقامی جماعت مطلع رہے۔ ناظر اعلےٰ قادیان

لاہور میں ایک اور احمدیہ مسجد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مساجد کی اہمیت کے متعلق توجہ دلائی تھی۔ حضور انور کے اس منشاء مبارک کے ماتحت جماعت احمدیہ حلقہ محمد نگر لاہور نے ایک ٹکڑا زمین خرید لیا ہے جس میں حلقہ کے احباب نے بڑھ چڑھ کر چندہ دیا۔ خدام الاحمدیہ لاہور کی مدد سے فی الحال چبوترا بنا لیا گیا ہے۔ جہاں قریباً تین ماہ سے نماز ادا کی جاتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی جلد از جلد توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار ناصر الدین خان بی۔ اے

اعلانات نکاح محمد ابراہیم ولد شیخ عنایت اللہ صاحب سکن سیالکوٹ کا نکاح فاطمہ بی بی بنت محمد الدین صاحب ٹھیکہ دار بمبور کے ساتھ بعوض مبلغ ۵۰۰ روپے مہر اور مبارک احمد ولد شیخ عنایت اللہ صاحب کا نکاح ہمراہ آمنہ بیگم بنت محمد الدین صاحب بعوض مہر مبلغ ۵۰۰ روپے پڑھا گیا۔ احباب ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے متعلق دعا فرمائیں۔ خاکسار اللہ دتا سیکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ

ولادت میرے لڑکے مولوی محمد احمد صاحب ثاقب کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ اس کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار محمد عبدالعزیز انسپکٹر بیت المال

سپاس تعزیت میں ان تمام احباب کا جنہوں نے میرے لڑکے عبدالمالک صاحب کی جنگ میں وفات پر مجھ کو صبر و تسکین کے خطوط روانہ کئے ہیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ چونکہ غمزدہ حالت میں ہونے کے باعث ان کا الگ الگ جواب دینے سے معذور ہوں۔ اس لئے بذریعہ اخبار احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے معذرت خواہ ہوں۔ احباب عزیز کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ خاکسار عبدالغنی ساکن اوجلہ ضلع گورداسپور

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

No.	Name	No.	Name
213	Kemneh Serria Leone	246	Binti Serria Leone
214	Luci "	247	Jata "
215	Simbo "	248	Usmana "
216	Musa "	249	Hussain "
217	Mohammad "	250	Idris "
218	Aishatm "	251	Fodi "
219	Sievari "	252	Bot "
220	Slif "	253	Jemisi "
221	Mata Wongo "	254	Amara "
222	Musa Bobo "	255	Lahima "
223	Lamin "	256	Aisa "
224	Gidahum "	257	Salamu "
225	Easa "	258	Maryam "
226	Gadi "	259	Rodgers Easa "
227	Gati "	260	(Bashir) Chief Seetm Ngebram "
228	Masu "		
229	Adama "	261	Mustafa "
230	Kadi "	262	Musa "
231	Aye "	263	Sanesi "
232	Matta "	264	Kalfala "
233	Sudi "	265	Bokari "
234	Madiana "	266	Brahima "
235	Maimuna "	267	Bokari Badia Serria Leone
236	Maryam "		
237	Mainina "	268	Lahai "
238	Lasa "	269	P. C. Lahai Bonyan "
239	Sira "		
240	Ali "	270	Lamina "
241	Kammanda "	271	Momo Saice S/o Jala "
242	Fatumata Sana "	272	Sandi "
243	Sarata Foday "	273	Momo S/o Saweih "
244	Nyalay	274	Ansumana "
		275	Charles "
245	Nungey "	276	Lahai "

(باقی)

عورت

یعنی

ٹیڑھی پسلی کی عجیب و غریب پیداوار

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

مختصر کلام میں وسیع معانی

ایک حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے جوامع الکلم عطا کئے گئے ہیں۔ یعنی مجھے اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے وُہ طاقت اور وُہ حکمت عطا فرمائی ہے۔ کہ میرا کلام باوجود مختصر ہونے کے وسیع ترین معانی کا حامل ہوتا ہے۔ اور میرے مونہہ سے نکلے ہُوئے چھوٹے چھوٹے کلمات بھی بڑے بڑے علوم کا خزانہ ہوتے ہیں۔ آپؐ کا یہ دعوےٰ ایک خالی دعوےٰ نہیں ہے۔ جو مونہہ سے نکل کر ہوا میں پہنچا اور ختم ہو جاتا ہے بلکہ ہر شخص جو آپؐ کی زندگی اور آپؐ کے کلام کا مطالعہ کرے گا۔ وُہ اس دعوےٰ کی صداقت کو اپنے دل کی گہرائیوں میں یوں اُترتے دیکھیگا۔ جس طرح کہ ایک مضبوط فولادی میخ ایک لکڑی کے تختہ کے اندر داخل ہو کر اس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے پیوست ہو جاتی ہے۔ خاکسار راقم الحروف نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح کا کسی قدر مطالعہ کیا ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ میں نے جب کبھی بھی آپؐ کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی باتوں پر نظر ڈالی ہے۔ تو خواہ آپ نے کوئی بات کیسی ہی سادگی اور کیسی ہی بے ساختگی کے ساتھ فرمائی ہو۔ میں نے اس پر نظر ڈالتے ہی اسے علم کا ایک ایسا عظیم الشان سمندر پایا ہے جو اپنی حدود کی وسعت اور اپنے تموّج کی رفعت میں یقیناً دُنیا کے پردے پر اپنی نظیر نہیں رکھتا:۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک قول صنفِ نازک کے متعلق

اس وقت میں نہایت اختصار کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک قول کا ذکر کرتا ہوں۔ جو آپ نے بنی نوع انسان کی صنف نازک یعنی عورت کے متعلق ارشاد فرمایا ہے اور اس کے ساتھ ہی میں مختصر طور پر آپ کی بعض دوسری حدیثوں پر روشنی ڈالتے ہُوئے آپ کے اس سلوک کا بھی ذکر کروں گا۔ جو آپ نے جذباتی رنگ میں اس صنفِ لطیف کے ساتھ فرمایا۔ عورت کی فطرت کا نقشہ کھینچتے ہُوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

استوصوا بالنساء خیرا فانھن خُلقن من ضلع وان اعوج شئٍ فی الضلع اعلاہ فان ذھبت تقیمہ کسرتہ وان ترکتہ لم یزل اعوج فاستوصوا بالنساء خیراً۔

”یعنی عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرو۔ کیونکہ عورتیں ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہیں۔ یعنی ان کی فطرت میں کسی قدر ٹیڑھا پن رکھا گیا ہے۔ اور ایک ٹیڑھی چیز کا سب سے اونچا حصہ وُہی ہوتا ہے۔ جو سب سے زیادہ ٹیڑھا ہوتا ہے اس صورت میں اگر تم اس کے اس ٹیڑھے پن کو سیدھا کرنے کے درپے رہو گے تو چونکہ یہ کجی عورت کی فطرت کا حصہ ہے۔ تم اسے سیدھا تو نہیں کر سکو گے البتہ اسے توڑ کر ضرور رکھدو گے۔ اور اگر تم اسے بالکل ہی اس کی حالت پر چھوڑ دو گے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ وُہ ہر حال میں ٹیڑھی ہی رہے گی۔ ان حالات میں میری تمہیں یہ نصیحت ہے۔ کہ عورتوں کے اس ٹیڑھے پن کی قدر و قیمت کو سمجھو اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اگر ان کا ٹیڑھا پن حد اعتدال سے بڑھنے لگے۔ تو اس کی مناسب طور پر اصلاح کرو“

عورت کی فطرت کا عجیب و غریب نقشہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ کلام جس کا میں نے اس جگہ آزاد ترجمہ کیا ہے۔ عورت کی فطرت کا ایک ایسا عجیب و غریب نقشہ پیش کرتا ہے۔ کہ اس سے بہتر اور اس سے لطیف تر اور اس سے زیادہ دلکش اور پھر اس سے زیادہ مختصر نقشہ ممکن نہیں۔ یہ ایک ایسی تصویر ہے جس پر نظر جاتے ہی یوں محسوس ہوتا ہے۔ کہ گویا تصویر نے جو بعض پردوں میں لپٹی ہوئی ہے ایک زندہ صورت اختیار کر لی ہے۔ اور پھر اس کے پردے ایک ایک کرکے اُٹھنے شروع ہوتے ہیں۔ اور ہر پردہ کے اُٹھنے سے ایک بالکل نیا منظر آنکھوں کے سامنے آنے لگتا ہے۔ فرماتے ہیں۔ کہ عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے۔ یعنی اس کی فطرت میں بعض ایسی کجیاں رکھی گئی ہیں جو گویا اس کی ہستی کے ساتھ لازم و ملزوم کے طور پر ہیں۔ اس کی ان کجیوں اور اس ٹیڑھے پن کو اس سے جُدا کر لو۔ تو پھر عورت عورت نہیں رہے گی۔ کیونکہ یہ ٹیڑھا پن اس کی فطرت کا حصہ اور اس کے پیدائشی خط و خال کا جزو لاینفک ہے۔ پس اگر تم عورت کو عورت کی صورت میں دیکھنا چاہو۔ تو تمہیں لازماً اس کے فطری ٹیڑھے پن کو بھی قبول کرنا ہوگا۔

لطیف مضمون

اب غور کرو۔ کہ یہ ایک کیسا لطیف مضمون ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان مختصر مگر عجیب و غریب الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ کہ ”عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہُوئی ہے“۔ ظاہر ہے۔ کہ اس جگہ پیدا ہونے سے یہ مراد نہیں۔ کہ جس طرح ماں باپ سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہُوئی ہے۔ بلکہ عربی محاورہ کے مطابق اس سے یہ مراد ہے۔ کہ عورت کی فطرت میں ٹیڑھا پن داخل ہے۔ جو اس سے جدا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ خلق الانسان من عجل۔ یعنی انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے جس سے یہ مُراد نہیں۔ کہ جلد بازی کے مواد سے انسان پیدا ہُوا ہے بلکہ مُراد یہ ہے۔ کہ انسانی فطرت میں جلد بازی کا مادہ ہے۔ اسی طرح ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہونے سے یہ مُراد ہے۔ کہ عورت کی فطرت میں بعض طبعی کجیاں پائی جاتی ہیں۔ جو اس کی طبیعت کا حصہ اور اس کے ساتھ لازم و ملزوم کے طور پر لگی ہوئی ہیں۔ اور اس سے جدا نہیں ہو سکتیں۔ بہر حال ان الفاظ میں فصاحت و بلاغت کا کمال دکھا کر نہایت مختصر صورت میں ایک نہایت وسیع مضمون کو ادا کیا گیا ہے:۔

ملوک الکلام

مگر اسی پر بس نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بعد ایک اور عجیب و غریب فقرہ فرماتے ہیں۔ جو گویا اس سارے کلام کی جان ہے فرماتے ہیں:۔

ان اعوج شئٍ فی الضلع اعلاہ ”یعنی ایک ٹیڑھی چیز کا وُہ حصہ جو سب سے زیادہ ٹیڑھا ہوتا ہے۔ وُہی اس چیز میں سب سے زیادہ اونچا ہوتا ہے“۔

یہ عبارت نہ صرف اپنی فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے بلکہ اپنے اس عظیم الشان فلسفہ کے لحاظ سے بھی جو ان الفاظ کی گہرائیوں میں مرکوز ہے۔ ملوک الکلام کہلانے کی حقدار ہے۔ عورت کے فطری ٹیڑھے پن کا ذکر کرکے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ نہ سمجھو۔ کہ عورت کا یہ ٹیڑھا پن ایک نقص یا کمزوری ہے۔ بلکہ اس کی یہ فطری کجی دراصل اس کے اندر ایک حسن اور خوبی کے طور پر رکھی گئی ہے۔ اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ جس طرح کہ ایک ٹیڑھی چیز کا سب سے زیادہ ٹیڑھا حصہ ہی سب سے زیادہ اونچا ہُوا کرتا ہے۔ مثلاً جب ایک کمان کے سیدھے حصہ کو جس طرف چلّہ ہوتا ہے۔ زمین پر لگا کر کھڑا کریں۔ تو لازماً اس کا سب سے زیادہ ٹیڑھا حصہ ہی سب سے زیادہ اونچا ہوگا جیسا کہ اس شکل سے ظاہر ہے۔ اسی طرح جو کجی عورت کی فطرت میں رکھی گئی ہے۔ وُہ دراصل عورت کا مخصوص کمال اور اس کی انثیت (یعنی عورت پن) کے حُسن کا بہترین حصّہ ہے اور یہ مخصوص ”ٹیڑھا پن“ جتنا جتنا کسی عورت میں زیادہ ہوگا۔ اتنا اتنا ہی وُہ اپنی انثیت یعنی جوہر نسوانی میں کامل سمجھی جائے گی۔ یہ وُہ ابلغ اور ارفع فلسفہ ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ان مختصر الفاظ میں جو اوپر درج کئے گئے ہیں۔ کوٹ کوٹ کر بھرا ہُوا ہے:۔
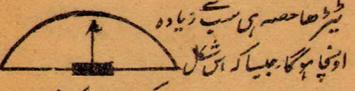
صنف نازک کا کمال

اگر اس جگہ کسی شخص کے دل میں یہ سوال پیدا ہو۔ کہ عورت کے اس ٹیڑھے پن سے وہ کونسی چیز مراد ہے۔ جو اس کی انثیت کا کمال قرار دی گئی ہے۔ تو ہر عقلمند انسان آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس ٹیڑھے پن سے اس کی طبیعت کا جذباتی عنصر مراد ہے۔ جو ایک عجیب وغریب انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جہاں خالق فطرت نے مرد میں عقل کو غالب اور جذبات کو مغلوب رکھا ہے۔ وہاں عورت میں یہ نسبت ایک نہائت درجہ حکیمانہ فعل کے نتیجہ میں الٹ دی گئی ہے اور جذبات کو غیر معمولی غلبہ دے دیا گیا ہے۔ اور یہی اس کا فطری ٹیڑھا پن ہے جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ٹیڑھی پسلی کی پیداوار قرار دے کر فرماتے ہیں کہ یہ ٹیڑھا پن صنف نازک کا کمال ہے

عورت میں ٹیڑھا پن رکھنے کی وجہ

اب سوال ہوتا ہے۔ کہ یہ ٹیڑھا پن عورت کے اندر کیوں رکھا گیا ہے۔ اس کا جواب خود قرآن شریف دیتا ہے۔ جو ساری حکمتوں کا منبع اور ماخذ ہے فرماتا ہے:۔

خلق لکم من انفسکم ازواجاً لتسکنوا الیھا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ "یعنی خداتعالے نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے تمہاری بیویاں بنائی ہیں۔ تاکہ تم ان سے دل کی سکینت حاصل کرسکو۔ اور اللہ تعالے نے اس رشتہ کو تمہارے لئے محبت اور رحمت کا ذریعہ بنایا ہے۔"

یہ وہ حکمت ہے جس کے ماتحت خالق فطرت نے عورت میں جذبات کے عنصر کو غلبہ دے کر اسے مرد کی قلبی سکینت اور اس کی فطری محبت کی پیاس کے بجھانے کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جذبات کے ساتھ ٹیڑھا پن لازم ملزوم کے طور پر ہے۔ یعنی جہاں عقل عموماً سیدھے رستہ پر چلتی ہے۔ وہاں جذبات میں ایک قدرتی ٹیڑھا پن ہے۔ جس کے بغیر جذبات کی نزاکت اور ان کے بانکپن کا اظہار قطعاً ناممکن ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ کلام ایک عظیم الشان حکمت اور فلسفہ کا حامل ہے۔ جس کی نظیر کسی دوسری جگہ نہیں ملتی۔

جذباتی سکینت کی ضرورت

اس جگہ آکر ایک اور سوال اٹھتا ہے اور وہ یہ کہ مرد کو اس قسم کی سکینت کی کیا ضرورت ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالے کی حکیم ہستی نے انسان کو ایسی فطرت پر بنایا ہے۔ کہ جب وہ اپنی گوناگوں ذمہ واریوں میں گھر کر اور ان کے بوجھوں کے نیچے دب کر تکان محسوس کرتا اور تھک جاتا ہے تو جس طرح خدا نے جسمانی لحاظ سے انسان کے لئے نیند کا انتظام مقرر کر رکھا ہے۔ اسی طرح اس کی رُوح کے اندر جذبات کی پیاس بھی رکھ دی گئی ہے۔ اور اس قسم کی تکان اور کوفت کے لمحات میں وہ اپنی پیاس کو بجھا کر پھر اپنے کام کے لئے تازہ دم ہوجاتا ہے۔ ورنہ اگر اس کی نازک اور بھاری ذمہ واریوں کا بوجھ اسے ہر وقت بحال دبائے رکھے۔ اور آرام اور سکون کا کوئی لمحہ بھی اسے نصیب نہ ہو۔ تو یقیناً اس کی ہستی کی مشین چند دن میں ہی ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہوجائے۔ پس جہاں خداتعالے نے انسان پر دینی اور دنیوی میدان میں بھاری ذمہ واریاں لگائی ہیں۔ وہاں اپنی ازلی حکمت اور رحمت کے نتیجہ میں اس کے اندر بعض خاص قسم کے جذبات پیدا کرکے اس کی دماغی تکان اور کوفت کے دور کرنے کا سامان بھی مہیا کردیا ہے۔ جو گویا جسمانی نظام میں نیند کے مشابہ ہے۔ جو جسم کی طاقتوں کو بحال رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ اس جگہ میری مراد جذبات سے شہوانی جذبات نہیں۔ گو شہوانی جذبات کو بھی میں اصولاً بُرا نہیں کہتا۔ کیونکہ وہ بھی انسانی فطرت کا حصہ ہیں۔ اور اگر وہ جائز حدود کے اندر رہیں۔ تو ان میں کوئی بُرائی نہیں بلکہ وہ بعض اہم فطری ضرورتوں کو پورا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ مگر اس جگہ میری مراد محبت کے جذبات ہیں جو زخم خوردہ یا تھکے ہوئے دلوں کو سکینت پہنچانے میں عجیب قسم کا قدرتی خاصہ رکھتے ہیں۔ گویا ان کے ذریعہ قدرت نے ایک زخمی اور دکھتی ہوئی جگہ پر مسکن اور ٹھنڈی مرہم کا پھایہ لگادیا ہے۔

اب ظاہر ہے کہ جیسی جیسی کسی انسان کی ذمہ داریاں زیادہ بھاری اور زیادہ نازک ہوں گی۔ اتنی ہی اسے اس قسم کی جذباتی سکینت کی زیادہ ضرورت ہوگی۔ دنیا کے نادان اور بے عقل لوگوں نے غور نہیں کیا۔ اور اپنی بے سمجھی سے خدا کے پیارے بندوں کو اعتراض کا نشانہ بنایا ہے۔ کہ انہیں بیویاں کرنے اور بیویوں کی محبت سے متمتع ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ بے وقوف لوگ اس لطیف حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ کہ دراصل قانون فطرت کے ماتحت یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اس قسم کی سکینت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے کیونکہ ان لوگوں کے سپرد بہت بھاری ذمہ واریاں ہوتی ہیں۔ اور جب وہ ان ذمہ واریوں کی ادائیگی میں تھک کر چور ہوجاتے ہیں۔ اور ان کی محدود انسانی طاقت ان کے فرایض منصبی کے بوجھ کے نیچے دب کر گویا ٹوٹنے لگتی ہے۔ تو ایسے اوقات میں انہیں تھوڑے سے وقت کے لئے جذباتی تسکین کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پس ان اوقات میں وہ اپنے اہل وعیال کے پاس بیٹھ کر قلبی سکون حاصل کرتے ہیں۔ اور پھر تازہ دم ہوکر اپنی ذمہ واریوں کی ادائیگی میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ ان حالات میں اگر غور کیا جائے۔ تو دراصل اس قسم کی سکینت کی ضرورت ہی ان لوگوں کو ہوتی ہے۔ جو بھاری ذمہ واریوں کے نیچے دبے ہوتے ہیں۔ اور اس کے مقابل پر عام لوگوں کو جو بے سمجھی سے اس جذباتی سکینت کو ہی اصل زندگی سمجھنے لگتے ہیں۔ اس کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ایک طرف تو ان پر ایسی ذمہ واریوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔ جو انہیں تھکا کر چور کردیں اور دوسری طرف وہ زندگی کی اصل غرض وغایت کی طرف سے غافل ہوکر ہر وقت جذباتی ماحول میں ہی غرق رہتے ہیں۔ گویا وہ تسکین جس کا حق انسان کو تکان کے اوقات میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہر وقت کا مشغلہ ہوتی ہے۔ مگر ان لوگوں کا حال جن پر بھاری ذمہ واریوں کا بوجھ ہوتا ہے۔ بالکل جداگانہ رنگ رکھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حدیث میں آتا ہے۔ اور اس حدیث کا ذکر مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ڈائری سے ملا ہے کہ بعض اوقات جب آپ اپنے فرائض نبوت کی بھاری ذمہ واریوں میں تھک کر چور ہوجاتے تھے۔ اور جسمانی قویٰ گویا ٹوٹنے کی حد تک پہونچ جاتے تھے۔ تو آپ حضرت عائشہ کے پاس تشریف لاکر فرماتے تھے ارحینا یا عائشۃ "یعنی اے عائشہ اس وقت ہمیں کچھ راحت پہونچاؤ۔" اور پھر تھوڑی دیر اپنی ازواج کے ساتھ محبت وپیار کی باتیں کرکے دوبارہ اپنے تھکا دینے والے کام میں مصروف ہوجاتے تھے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں کس شان سے تشریف رکھتے

مگر یہ گھر میں بیٹھنا بھی کس شان کا ہوتا تھا۔ اس کی تھوڑی سی جھلک ذیل کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے حدیث میں آتا ہے۔

قالت عائشہ رضی اللہ عنہا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحدثنا ونحدثہ فاذا حضرت الصلوٰۃ کانہ لم یعرفنا ولم نعرفہ "یعنی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ کہ بعض اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر پر تشریف لاکر اپنی ازواج کے ساتھ محبت کی باتوں میں مصروف ہوتے۔ آپ ہم سے باتیں کرتے اور ہم آپ سے باتیں کرتیں۔ مگر جونہی کہ اذان کی آواز کان میں پڑتی۔ اور آپ یہ سمجھتے کہ میرے خدا نے مجھے بلایا ہے تو اس وقت ہمیں چھوڑ کر یوں اٹھ کھڑے ہوتے۔ کہ گویا آپ ہمیں پہچانتے تک نہیں"

اللہ اللہ! اللہ اللہ!! یہ وہ پاک اور مقدس زندگی ہے۔ جس پر دنیا کے اوباش لوگ تعیش اور شہوت پرستی کا الزام لگاتے ہیں۔ خود ہزاروں لاکھوں گندوں میں مبتلا اور دن رات تعیش اور شہوت پرستی کے شغل میں مصروف اور اس تقدس وطہارت کے مجسمہ پر اعتراض جس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدمت دین اور خدمت خلق میں گزرتا تھا۔

اور جو اپنی اہلی زندگی سے اس سے زیادہ متمتع نہیں ہوتا جتنا کہ ایک دھوپ میں چلنے والا مسافر جس کی منزل دور ہو دھوپ اور تکان کی شدت سے چور ہو کر ایک گھڑی بھر کے لئے کسی درخت کے سایہ میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور چند منٹ کے آرام کے بعد پھر کمر کس کر اپنے لمبے اور پُرمشقت سفر پر نکل کھڑا ہوتا ہے۔ اور جتنی دیر وہ درخت کے سایہ کے نیچے آرام کرتا ہے۔ وہ وقت بھی اس کا اسی انتظار میں گزرتا ہے کہ کب قافلہ کی گھنٹی بجتی ہے۔ اور کب مجھے اٹھ کر اپنا رستہ لینا پڑتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں اور کیا خوب فرماتے ہیں:۔

آں شہ عالم کہ نامش مصطفٰے
سیدِ عشاقِ حق شمس الضحےٰ
آں کہ ہر نورے طفیلِ نورِ اوست
آں کہ منظورِ خدا منظورِ اوست
آں کہ مہرش مے رساند تا سما
میکند چوں مہرِ تاباں در صفا
آں نبی در چشمِ ایں کورانِ زار
ہست یک شہوت پرست و کیں شعار
شرمت آید اے سگِ ناچیز و پست
مے نہی نامِ یلاں شہوت پرست
چیستی اے کورکِ فطرت تباہ
طعنہ بر خوباں بدیں روئے سیاہ
شہوتِ شاں از سر آزادی است
نے اسیرِ آں چو تو آں قوم مست
خود نگہ کن آں یکے زندانی است
واں دگر دار وغۂ سلطانی است
گرچہ در یکجاست ہر دو را قرار
لیک فرقے ہست در وے آشکار
کارِ پاکاں بر بداں کردن قیاس
کار ناپاکاں بود اے بد حواس
کامل آں باشد کہ با فرزند و زن
با عیال و جملہ مشغولی تن
با تجارت با ہمہ بیع و شرا
یک زماں غافل نگردد از خدا
ایں نشانِ قوتِ مردانہ است
کاملاں را بس ہمیں پیمانہ است

خلاصہ کلام

خلاصہ کلام یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث جس میں عورت کو ٹیڑھی پسلی کی پیداوار قرار دیا گیا ہے اور پھر اس ٹیڑھے پن کو اس کی صنف کا کمال بتایا گیا ہے۔ ایک نہایت عجیب وغریب حدیث ہے۔ جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کی شان کا نہایت نمایاں ثبوت ملتا ہے۔ اور اس لطیف فلسفہ پر جو صنف نازک کی نفسیات کے ساتھ تعلق رکھتا ہے ایک ایسی لطیف روشنی پڑتی ہے جو کسی دوسری جگہ نظر نہیں آتی۔ اور کمال یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سارا مضمون صرف چند مختصر الفاظ میں ادا فرما دیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

مگر یہ لطیف حدیث صرف اس جگہ ختم نہیں ہوتی۔ بلکہ اس فلسفہ کے میدان میں ہمیں اور آگے لے جاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

فان ذھبت تقیمہ کسرتہ
وان ترکتہ لم یزل اعوج
فاستوصوا بالنساء خیراً۔

"یعنی جب کہ یہ ٹیڑھا پن جو جو جذبات کے غلبہ سے تعلق رکھتا ہے عورت کی فطرت کا حصہ ہے جو اس سے جدا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ یہی ٹیڑھا پن صنف نازک کا کمال ہے تو پھر اگر تم اسے سیدھا کرنے کے درپے ہو گے۔ تو لامحالہ وہ سیدھا تو ہرگز نہیں ہو گا ہاں فطرت کے خلاف دباؤ پڑنے سے وہ ٹوٹ ضرور جائے گا۔ لیکن اس کے مقابل پہ اگر تم عورت کو اس کی حالت پہ بالکل ہی آزاد چھوڑ دو گے۔ تو اس کا یہ نتیجہ ہو گا کہ وہ ہر حالت میں ٹیڑھی ہی رہے گی۔ پس تمہیں چاہئیے کہ ایک طرف تو عورت کے اس فطری ٹیڑھے پن کی قدر و قیمت کو پہچانو اور اس سے اپنی زندگی میں فائدہ اٹھاؤ اور دوسری طرف اس بات کی بھی نگرانی رکھو۔ کہ عورت کا یہ ٹیڑھا پن ہر وقت اس کے گلے کا ہار نہ بنا رہے۔ بلکہ جذبات کے ساتھ ساتھ عقل کی روشنی بھی قائم رہے۔ اور تمہیں چاہیئے کہ بہرحال تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ کیونکہ وہ ایسے عناصر کا مرکب ہیں جن میں دونوں طرف غلطی کا اندیشہ رہتا ہے"۔

ان الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے متبعین کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ وہ اس معاملہ میں فطرت کے دو انتہائی نقطوں میں سے درمیانی رستہ اختیار کریں۔ یعنی چونکہ عورت کا فطری ٹیڑھا پن جو اس کی صنف کا کمال ہے۔ انسان کی بہتری کے لئے رکھا گیا ہے۔ اس لئے آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سے فائدہ اٹھاؤ اور اس کے ذریعہ حسب ضرورت اور حسب موقعہ عورت کے جذبات میں سکینت اور محبت کی راحت حاصل کرو مگر دوسری طرف چونکہ انسان بالعموم انتہاء کی طرف جھک جانے کا عادی ہوتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی عورت صرف جذبات کا کھلونا بن کر ہی زندگی گزارنا چاہے۔ اور ہر حالت میں ٹیڑھا پن ہی ظاہر کرے۔ تو پھر تم اسے بالکل آزاد ہی نہ چھوڑ دو بلکہ اس کے جذبات کے دھندلکے میں عقل کی شعاع ڈال کر مناسب اصلاح کی کوشش کرتے رہو۔ تاکہ ایک ہی طرف کا ناگوار غلبہ ہو کر دوسری طرف کو بالکل ہی نسیاً منسیاً نہ کر دے۔ اور جذبات کے فطری غلبہ کے باوجود مناسب اعتدال کی حالت قائم رہے۔

یہ اس عجیب وغریب حدیث کی مختصر سی تشریح ہے۔ جس کے ایک حصہ کا ترجمہ میں نے مضمون کے عنوان میں درج کیا ہے۔ اور اب ناظرین خود اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ چھوٹی سی حدیث کتنے وسیع معانی اور کتنے لطیف مفہوم پر مشتمل ہے۔ مگر افسوس ہے کہ میں اس مضمون میں اس حدیث کی پوری پوری تشریح نہیں کر سکا۔ اور متعدد حدیثوں میں سے جو میں نے اس مضمون کے لئے نوٹ کی تھیں صرف ایک ہی حدیث درج ہو سکی ہے اور اس کی بھی مکمل تشریح نہیں ہو سکی جس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی میں نے یہ مضمون لکھنا شروع ہی کیا تھا کہ مجھے کچھ دل کی تکلیف شروع ہو گئی اور مضمون لکھنا مشکل ہو گیا اس لئے میں نے جلدی جلدی چند سطور لکھنے پر اکتفا کی ہے۔ لیکن میں امید رکھتا ہوں کہ اگر ناظرین کرام ان چند سطور کو غور سے مطالعہ کریں گے تو وہ سمجھ جائیں گے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی کا کلام نہ صرف فصاحت وبلاغت بلکہ معانی کی دولت سے کس درجہ معمور ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کے پُرحکمت کلام کو سمجھنے اور اس کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔ آمین یا رب العالمین

رعایت سے فائدہ اٹھائیں!

کئی احمدی گھر ایسے ہوں گے جن میں شاندار احمدیہ کیلنڈر آویزاں نہیں ہو گا۔ احمدیہ کیلنڈر کا ہر احمدی کے پاس ہونا نہ صرف قومی فرض ہے بلکہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہجری شمسی تقویم تجویز فرما کر اسلام اور احمدیت پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ضروری ہے کہ احباب اس نعمت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اس رنگ میں بھی اسلام اور احمدیت کی خدمت میں حصہ لیں۔ اب احمدیہ کیلنڈر کی قیمت اور فی مقررہ کے بہت بڑی رعایت کر دی گئی ہے۔

مہتمم نشر و اشاعت

اعلان

سردار بیگ صاحب قلی ریلوے سٹیشن امرتسر کو عہدیداران جماعت احمدیہ امرتسر کے ذریعہ ایک ضروری کام کے سلسلہ میں متعدد بار اطلاع کرائی گئی کہ فلاں تاریخ قادیان میں تشریف لائیں لیکن باوجود اطلاع پانے کے وہ تشریف نہیں لائے لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر سردار بیگ صاحب اس اعلان کی اشاعت کے ایک ہفتہ تک تشریف نہ لائے یا اس بارہ میں ان کی طرف سے تسلی بخش جواب نہ ملا تو ان کے خلاف عدم احترام نظام سلسلہ کی وجہ سے ضابطہ کی کارروائی کی جائے گی۔

ناظر امور عامہ

نتیجہ امتحان سیرت مسیح موعود علیہ السلام

خدام الاحمدیہ کی طرح اطفال احمدیہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنے کے لئے امتحانات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ پہلی دفعہ یہ امتحان ۲۰ جون ۱۹۴۳ء کو منعقد ہوا۔ جس میں ۱۰ سے ۱۵ سال تک کے کل ۱۰۶ بچے شامل ہوئے۔ جن میں سے ۸۷ پاس ہوئے۔

تمام اطفال میں سے محمود احمد صاحب دار البرکات قادیان اول اور ذکی احمد صاحب دار البرکات قادیان دوئم رہے۔ اول نے ۴۷ اور دوئم نے ۴۶ نمبر حاصل کئے۔

اس امر کے پیش نظر کہ بچوں کے لئے یہ امتحان اپنی قسم کا پہلا امتحان ہے اور جس میں ایک محدود عمر یعنی ۱۰ سے ۱۵ سال کے درمیان کے بچوں کو شمولیت کی اجازت تھی۔ اتنی تعداد میں بچوں نے شامل ہو کر نہایت عمدہ اخلاص کا ثبوت دیا ہے۔ امید ہے کہ بچے سلسلہ کی کتب کا مطالعہ آئندہ بھی جاری رکھیں گے۔ اور آئندہ کے امتحانات میں اس سے بھی زیادہ جوش اور اخلاص کے ساتھ شریک ہوں گے۔

بیرونی مجالس میں سے شامل ہونے والے بچوں کا نتیجہ درج ذیل ہے۔

مجبوب عالم خالد۔ مہتمم اطفال

کل نمبر ۵۰

رول نمبر		نمبر حاصل کردہ
شملہ		
(۱)	مظفر احمد	۴۰
(۲)	فضل الرحمٰن	۲۲
(۳)	[illegible] الرحمٰن	۴۰
لائل پور		
(۵)	منور احمد	۴۳
(۶)	عبد القدیر	۱۹
(۸)	عزیز احمد	۲۴
۴	محمد عبد اللہ	۲۴
لاہور		
	مرزا عبد الحمید	۲۴
	محمد سعید	۲۴
	منیر احمد	۲۲
	محمد الیاس چغتائی	۲۶
	ضیاء اللہ	۳۲
	محمد یونس	۲۳
	نسیم احمد خان	۲۲
	چوہدری منیر	۲۲
دہلی		
(۱۱۰)	منیر احمد	۲۵
(۱۲۰)	بشارت احمد	۲۶
(۱۱۹)	محمد الیاس	۹
(۱۲۰)	مسعود احمد	۴۴
کریام		
(۸) ب	احمد دین	۲۷
(۹)	نواب الدین	۳۰
(۱۰)	نصیر احمد	۳۱
(۱۱)	محمد افضل	۱۷
(۱۲)	عبد الحلیم	۱۷
(۱۳-ب)	شفاعت النساء بیگم	۳۳
(۱۳)	منیر احمد خان	۲
گوجرانوالہ		
(۹۱)	عبد الرشید	۴۱
(۹۲)	عبد اللہ خان	۲۹
(۹۳)	محمد اسمٰعیل	۴۳
(۹۴)	عبد اللطیف	۳۵
(۹۵)	منیر الدین	۳۴
(۹۶)	منیر احمد	۳۶
(۹۷)	سلیم احمد	۳۵
(۹۸)	مسعود احمد	۲۹
سکندر آباد دکن		
(۱۱۳)	صالح محمد	۴۰
(۱۱۴)	محمد صالح	۳۹
(۱۱۴) الف	عبد الحفیظ	۴۱
(۱۱۴) ب		(۴)
جبل پور		
(۲۳۲)	طاہر احمد	۳۲

وقار عمل

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر کا پانچواں وقار عمل کل بروز اتوار بتاریخ ۲۹ کو ہوا۔ امرتسر شہر سے قریباً ۲ میل کے فاصلہ پر ایک خستہ ویران اور غیر آباد مسجد جو ۳۵ سال سے جانوروں اور پرندوں کی جائے رہائش بنی ہوئی ہے۔ آباد کرنا منتخب کیا۔ ممبران صبح سوا چھ بجے وہاں پہنچے۔ دعا اور حاضری کے بعد کام شروع ہوا۔ مسجد کی حالت نہایت ناگفتہ بہ تھی۔ اس کی چھت بالکل بوسیدہ ہو چکی ہے۔ فرش پر منوں مٹی جمی ہوئی تھی۔ اور صحن مسجد میں بڑا بڑا گھاس اُگا ہوا تھا۔ اور مٹی کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ مجلس نے فرش سے مٹی دور کی۔ اور نیچے سے فرش نکالا۔ دیواریں صاف کیں۔ صحن مسجد سے گھاس اکھاڑا اور مٹی اٹھائی۔ مسجد کے ایک جانب دیوار بنائی۔ چھت پر درختوں کی ٹہنیاں ڈالی گئیں۔ اور مٹی ڈال کر اس کی سطح کو ہموار کیا۔

یہ مسجد ۳۵ سال سے بالکل ویران اور غیر آباد پڑی ہے۔ اس کا نہ کوئی نگران ہے اور نہ ہی نگہبان۔ مسجد اپنی زبان حال سے مسلمانوں کی موجودہ حالت پر نوحہ کر رہی ہے۔ کہ وہ مسلمان جو ذکر الٰہی میں رات دن مشغول اور منہمک رہتا تھا۔ مگر آہ! آج وہی مسلمان خواب غفلت میں پڑا ہوا ہے۔ اور وہ آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا کہ خانہ خدا کی کیا حالت ہے۔ وہ وہاں سے گذرتا ہے۔ مگر اس کے دل میں کبھی یہ خیال تک نہیں آتا کہ اس کو صاف و پاک کیا جائے۔ ہر وقت الو بولتے ہیں۔ جانور مسجد کو ناپاک کرتے ہیں۔ مگر مسلمان بغیر متاثر ہوئے گذر جاتا ہے۔ مسلمانوں کی حالت پر رونا آتا ہے۔ کہ وہ عبادت گاہوں کو آباد نہیں کر سکتے۔ اور نہ ہی ان کی حفاظت کی مقدرت رکھتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر کی طرف سے مسجد میں صف بچھائی گئی۔ مٹی کا لوٹا اور پانی کا مٹکا رکھا اور لوٹے رکھے گئے۔ تا مسجد کی شکل و صورت معلوم ہو۔ اور کوئی خدا کا بندہ ذکر الٰہی کر سکے۔ اس علاقہ کا جو کوئی بھی مسلمان تھا۔ اس کو مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کی تلقین کی۔ اور اذان وغیرہ دینے کو کہا گیا۔

دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو بار آور کرے۔ اور مسجد کو آباد کرنے کی مسلمانوں کو توفیق دے۔ وہ اپنے گھر کو ہر قسم کے شر اور فتنہ سے بچائے۔ اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

والسلام۔ خاکسار:- میاں محمود احمد جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر

چندہ خاص سال حال کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے مجلس مشاورت ۱۹۳۹ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان کے مشورہ سے صدر انجمن احمدیہ کے مالی بار کو ہلکا کرنے کے لئے ۳۹-۱۹۳۸ء کو شامل کر کے تین سالوں میں ایک لاکھ روپیہ بطور "چندہ خاص" جمع کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ جس کی شرح پہلے سال ماہوار آمد کا ۶½ دوسرے سال ۱۵/ اور تیسرے سال ۲۵/ تھی۔ لیکن ان تینوں سالوں میں مجموعی وصولی قریباً ۲۰۰۰۰/ روپے کی ہوئی تھی۔ اس لئے باقی ۸۰۰۰۰/ روپیہ کی فراہمی کے لئے گذشتہ مجلس مشاورت میں فیصلہ ہوا۔ کہ سال رواں میں بطور چندہ خاص کی جائے۔ یہ رقم ہر دوست اپنی ماہ کی آمدنی پر ۴۰/ فیصدی وصولی کرنے سے پوری ہو سکتی ہے۔ پس عہدیداران جماعت احمدیہ کو چاہیئے کہ جو دوست اپنا چندہ گذشتہ تین سالوں کا با شرح ادا کر چکے ہوں۔ ان کو چھوڑ کر باقی دوستوں کے چندہ خاص کا وعدہ فارموں میں درج فرما کر ارسال فرمادیں۔ ان فہرستوں میں ان دوستوں کے نام بھی دکھائے جائیں جو چندہ خاص کے متعلق اپنا فرض ادا کر چکے ہیں۔ ان کے ناموں کے بالمقابل ان کی ادا کردہ رقوم اور وقت ادائیگی وغیرہ کا نوٹ دیا جائے۔ (ناظر بیت المال)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۰۱:۔ منکہ چودہری محمد اسحاق بقاپوری ولد مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری قوم جالب جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے انیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال امرتسر میڈیکل کالج تھرڈ ایر سٹوڈنٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{9}{41}$-۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ صرف مبلغ پانچروپے ماہوار جیب خرچ منجانب حضرت والد صاحب مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری ملتا ہے اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کرتا ہوں۔ بوجہ طالبعلمی میری اور کوئی آمدنی نہیں ہے۔ آئندہ جب میری آمدنی زیادہ ہوئی۔ تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت ادا کرتا رہونگا نیز میری وفات پر اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں جائیداد کا کوئی حصہ بمد وصیت ادا کر دوں تو یہ رقم بوقت وفات جائیداد متروکہ میں سے منہا متصور ہوگی۔ العبد:۔ محمد اسحاق بقاپوری بقلم خود۔ گواہ شد:۔ سید بہادل شاہ امرتسر گواہ شد: محمد ابراہیم بقاپوری سابق واعظ مقامی قادیان

نمبر ۵۸۹۶:۔ منکہ محمد شفیع سلیم ولد چودہری لعل خاں صاحب گجراتی قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی محلہ دار الرحمت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{41}$-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ اس وقت بالکل نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضلہ زندہ ہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمدنی پر ہے۔ جو کہ مبلغ اکیس روپے تیرہ آنے ہے۔ میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمدنی میں جو اضافہ ہوتا رہیگا اس سے صدر انجمن احمدیہ کو اطلاع دیتا رہونگا۔ اور اس کی کمی بیشی کے مطابق میرا ماہوار حصہ وصیت کم وبیش ہوتا رہیگا۔ یہ میں تاعمر ادا کرتا رہونگا نیز میری وفات پر جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ہاں اپنی زندگی میں میں جو رقم اس جائیداد کے حصہ کی قیمت کے طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کر دوں۔ وہ رقم اس سے وضع کر لی جاوے گی۔ العبد:۔ محمد شفیع سلیم کلرک $\frac{11}{15}$ پنجاب رجمنٹ رام گڑھ کیمپ بہار۔ گواہ شد:۔ محمد رفیع ... سپاہی رام گڑھ کیمپ گواہ شد:۔ شیر دلی صوبیدار رام گڑھ کیمپ۔

نمبر ۵۸۹۴:۔ منکہ وقیع الزمان ولد محمد رفیع الزمان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{6}{41}$-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ اس وقت بالکل کچھ نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمدنی پر ہے۔ جو اس وقت ۱۸ روپے ہے میں اس کے $\frac{1}{8}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتا رہونگا اور اس کمی بیشی کے مطابق میرا حصہ وصیت کم وبیش ہوتا رہیگا۔ یہ میں تاعمر ادا کرتا رہونگا۔ نیز میری وفات پر میری جو جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہو اسکے بھی آٹھویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ہاں اپنی زندگی میں میں جو رقم اس جائیداد کے حصہ کے طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر دوں وہ رقم وضع کر لی جائے گی۔ العبد:۔ محمد وقیع الزمان $\frac{11}{15}$ پنجاب رجمنٹ رام گڑھ کیمپ۔ گواہ شد:۔ شیر دلی صوبیدار رام گڑھ گواہ شد:۔ نائک محمد اشرف رام گڑھ

نمبر ۵۹۰۲:۔ منکہ حبیبۃ الرحمٰن بنت سید عبدالرحمٰن صاحب ہاشمی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی بٹالہ حال قادیان محلہ دارالعلوم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{41}$-۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت صرف ایک مکان نمبر ۱۰۹۲۔ واقعہ محلہ خطیباں بٹالہ ہے۔ جو کہ میری والدہ صاحبہ سے مجھے بطور حصہ جائیداد ملا ہے اور جس کی قیمت اس وقت اندازاً پانچسو روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس ایک جوڑہ کانٹے طلائی وزنی ۹ ماشہ اور ایک عدد انگشتری طلائی وزنی سوا ماشہ جن کی قیمت اس وقت چالیس روپیہ ہے۔ لہذا میں اسوقت اپنے حصہ جائیداد مالیتی صدالعہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو وہ بھی اس وصیت میں شامل ہوگی۔ اور میری وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ میری کل جائیداد کے دسویں حصہ کی مالک ہوگی۔ میری ماہوار آمد اسوقت کچھ نہیں۔ میں فی الحال تعلیم حاصل کر رہی ہوں۔ الامۃ۔ سیدہ حبیبۃ الرحمٰن بقلم خود معرفت قاضی عبدالرحمٰن صاحب پرسنل اسسٹنٹ ناظر اعلیٰ۔ گواہ شد:۔ قاضی عبدالرحمٰن پرسنل اسسٹنٹ ٹو ناظر اعلیٰ۔ گواہ شد:۔ سید حافظ عبدالرحمٰن بٹالہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۷ جولائی - روس کے سرکردہ نمائندوں کی ایک کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے سٹالین نے کہا کہ یہ جنگ نازیوں کی موت کی جنگ ہے۔ ہٹلر نے روس کے سولہ کروڑ کسانوں پر حملہ کیا ہے جو اس کی فوجوں کو بالکل ختم کر کے دم لیں گے۔ جرمنوں کو شکست کھانے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

لنڈن ۷ جولائی - ماسکو کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جرمنوں نے روسی محاذ جنگ پر لکڑی کے بنے ہوئے ٹینک استعمال کرنے شروع کر دیئے ہیں

لنڈن ۷ جولائی - مغربی ناروے میں نازیوں نے زبردست قلعہ بندیوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اور اب کہ وہ انگلستان پر حملہ کی دھمکیوں کا اعادہ کر رہے ہیں۔ شمالی فرانس کی ہوائی اڈوں پر برطانی ہوائی جہازوں کی بے پناہ بم باری کی وجہ سے اب انہیں خالی کیا جا رہا ہے۔ اور ان کے بجائے اب ناروے میں نئے بحری اڈے تیار کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

میڈرڈ ۷ جولائی - معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر نے ایک گفتگو کے دوران میں کہا۔ کہ روس کی جنگ کو وہ تین سے چھ ہفتوں کے اندر اندر ختم کر دے گا۔

لاہور ۷ جولائی - گورنمنٹ پنجاب کے ایک غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت نے صوبہ کے تاجروں کی درخواست پر پنجاب مارکٹنگ رولز میں بعض ترامیم کر دی ہیں۔ اور اس ایکٹ کا نفاذ صوبہ کی تیرہ منڈیوں میں کر دیا ہے۔ جن میں گوردا سپور۔ بٹالہ۔ دینانگر اور پٹھان کوٹ بھی شامل ہیں۔

لاہور ۷ جولائی - ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے مسٹر گابا ایم ایل اے کی اپیل کو خارج کر دیا ہے۔ اور فیڈرل کورٹ میں اپیل کی درخواست بھی مسترد کر دی ہے۔ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس سیل نے مسٹر گابا کو دیوالیہ قرار دیا تھا۔ اور یہ اپیل اس حکم کے خلاف تھی۔

لاہور ۷ جولائی - پنجاب ہائیکورٹ کے فل بنچ نے مسٹر جسٹس سیل کے اس فیصلہ کے خلاف جس میں انہوں نے قانون واگزاری اراضیات مرہونہ کو جائز قرار دیا تھا۔ فیڈرل کورٹ میں اپیل کی اجازت دیدی ہے

لنڈن ۸ جولائی - روس کا ایک فوجی مشن یہاں پہنچ گیا ہے۔ آج صبح روس کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ روسی فوجیں سب علاقوں میں دشمن کے حملوں کو روک رہی ہیں۔ برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن ہراول دستے سٹالین لائن پر پہنچ چکے ہیں۔ اور کئی جگہ سے اسے توڑ دیا گیا ہے

لنڈن ۸ جولائی - رائل ایئر فورس نے کل رات کولون۔ برسیٹ اور شرقی جرمنی کے بہت سے شہروں پر دھواں دھار بم باری کی۔ جرمن آفیشل نیوز ایجنسی نے مان لیا ہے۔ کہ بہت وزنی اور آتش انگیز بم پھینکے گئے۔ آج صبح چند ہوائی جہازوں نے فرانس کے علاقہ میں تیل کے ایک کارخانہ پر حملہ کر کے اسے سخت نقصان پہنچایا۔ دشمن کے ہوائی جہازوں نے کل رات برسٹل پر حملہ کیا۔ جس سے کچھ نقصان ہوا۔ پانچ جرمن ہوائی جہاز گرا دئے گئے۔

قاہرہ ۸ جولائی - شام میں اتحادی افواج پلمائرا سے مشرق کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ۶۵ میل کے علاقہ میں دشمن کا کوئی سپاہی نظر نہیں آیا۔ کچھ دستے اب حمص سے صرف پندرہ میل دور رہ گئے ہیں۔ دشمن کی فوجوں نے سمندری علاقوں میں جو جوابی حملے کئے تھے۔ وہ پسپا کر دیئے گئے۔ اور اتحادی فوجیں اب بیروت کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ کل رات بیروت پر تین بار ہوائی حملے کئے گئے

لنڈن ۸ جولائی - امریکہ کی افواج کے آئس لینڈ پر پہنچ جانے پر تمام جمہوری ممالک خوشی ظاہر کر رہے ہیں مسٹر وینڈل ولکی نے بھی اسے سراہا ہے اور کہا ہے۔ کہ اب امریکن بیڑے کو بھی اٹلانٹک میں گشت لگاتے رہنا چاہیئے

لنڈن ۸ جولائی - چلی کی حکومت نے پیرو اور اکواڈور کے جھگڑے میں بیچ بچاؤ کرا دینے کی پیشکش کی ہے اور اپنی تجاویز پیرو گورنمنٹ کو بھیج دی ہیں۔ میکسیکو میں اکواڈور کی رخصتیں بند کر دی گئی ہیں۔

ٹوکیو ۸ جولائی - جاپان کے تجارتی جہازوں کو بحر الکاہل میں جمع ہو جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک افسر نے کہا۔ کہ یہ فیصلہ تجارتی جہازوں کی وجہ سے کیا گیا ہے

قاہرہ ۸ جولائی - مڈل ایسٹ کے کمانڈر انچیف نے آج اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس لڑائی میں ہمیں امریکن سپاہیوں کی ایسی ہی ضرورت ہے۔ جیسی گذشتہ جنگ میں تھی۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ لڑائی جرمنی کی سرزمین پر ہی فتح کریں۔ جنگی وزارت کے نمائندہ مسٹر لٹلٹن نے کہا۔ کہ کمانڈر انچیف کو بہت سے ایسے بھی کام کرنے پڑتے ہیں۔ جو فوجی نوعیت کے نہیں ہوتے۔ میرا فرض ہے۔ کہ ان میں اس کا ہاتھ بٹاؤں اور اس امر کی دیکھ بھال کروں۔ کہ مصر میں امریکہ سے سامان جنگ برابر پہنچے

شملہ ۸ جولائی - مختلف ممالک سے جو لوگ گرفتار ہو کر آئے ہوئے ۱۴۰۲ یہودی ہندوستان میں نظر بند کر لئے گئے تھے سنٹرل گورنمنٹ نے ان میں سے ہر ایک کے معاملہ پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ جس کی سفارش پر ان میں سے ۶۸۰ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ جن میں سے ۸۴ جرمن چار اطالوی اور آٹھ آسٹرین ہیں۔

لکھنؤ ۸ جولائی - تحریک مدح صحابہ کے متعلق سمجھوتہ کے لئے سازگار فضا پیدا کرنے کے لئے سنیوں نے اس تحریک کو ملتوی کر دیا ہے۔ یو۔پی گورنمنٹ اس سلسلہ میں گرفتار شدہ سنیوں کو رہا کر رہی ہے

بمبئی ۸ جولائی - گجرات اور کاٹھیاواڑ کے ہر حصہ سے موسلا دھار بارش کی خبریں آرہی ہیں بڑے بڑے علاقے زیر آب ہیں۔ ایک جگہ ۲۰ انچ بارش ہوئی۔ سینکڑوں دیہاتی گھر بار چھوڑ چکے ہیں۔ بمبئی اور پونا کی ریلوے لائن ابھی زیر مرمت ہے۔ بمبئی اور احمد آباد کے مابین ٹیلیگراف لائن کھل گئی ہے۔

بمبئی ۸ جولائی - بنگال کے بعض علاقوں میں سیلاب اور آندھیوں کی وجہ سے جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے ان سے اظہار ہمدردی کے اظہار کے لئے مسٹر جناح نے بنگال کے فنانس منسٹر کو تار دیا ہے۔ اور ان کے واسطے امداد کی اپیل کی ہے۔

ماسکو ۸ جولائی - آج تیسرے پہر سوویٹ گورنمنٹ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ تمام مورچوں پر دونو جانب کے مشینی دستوں میں زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ بالٹک کے علاقہ میں جو جرمن فوجیں لینن گراڈ کو بڑھ رہی ہیں انہیں آسٹرو میں روک لیا گیا ہے۔ وسطی علاقہ میں لڑائی بڑی سخت ہو رہی ہے۔ جرمنوں کے ۵۴ ٹینک اور پیدل فوج کے دو بٹالین تباہ کر دی گئی ہیں۔ جنوب میں روسی فوجیں سخت جوابی حملے کر رہی ہیں۔ یہاں دو جرمن رجمنٹوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ جرمنوں کا دعویٰ ہے۔ کہ انہوں نے دریائے بیریزنا کے شمالی حصہ کو عبور کر لیا ہے اور سٹالین لائن کے بعض حصوں کو توڑ دیا ہے۔ سٹالین لائن میجنو لائن یا سیگفریڈ لائن کی طرح نہیں۔ بلکہ صرف فوجی چوکیاں ہیں۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی